



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(امام کے پیچھے تراویح پڑھتے وقت نیند یا کوئی دوسرا خیال آنے تو اعموذ باللہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ (محمد حسین، راوی سینٹگ رابینڈ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول بلاشبہ شیطان میرے اور میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے وہ اسے مجھ پر غلط ملط کر دیتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شیطان ہے جسے نخریب کہا جاتا ہے جب تو اسے محسوس کرے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ یعنی اعموذ باللہ پڑھ اور اپنی بائیں جانب تین بار تھوک ڈال۔ میں نے ایسا کیا تھا اور اللہ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ اسے (مسئوۃ 77)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں اگر شیطان وسوسہ ڈالے تو اعموذ باللہ پڑھ سکتے ہیں اگر نیند کا ایسا غلبہ ہو کہ الفاظ کی پہچان مشکل ہو جی ہو تو پہلے نیند کر لیں پھر نماز پڑھیں اور اگر ایسا غلبہ نہیں تو نماز پوری کر لیں اور سستی و کالی دور کریں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 159

محدث فتویٰ